منصوبہ برائے ماحولیات و سماجی نظم و نسق

دادو زون پروجیکٹ کے علاقے

لاڑکانہ-سیوہن بند کی ازسر نو تعمیر/مرمت، سُپریو بندکی مرمت، خیرپورناتھن شاہ میں گندے پانی کے اخراج کے نیٹ ورک کی مرمت، میہڑ میں گندے پانی کے اخراج کے نالوں اور بڑی نہر کی مرمت، خیرپور ناتھن شاہ میں گندے پانی کے اخراج کے نالوں اور بڑی نہر کی مرمت، سنہری برانچ کی مرمت، ککول نہر ۔گندے نالے کی مرمت،رادھن نہر۔گندے نالے کی مرمت اور ضلع دادو میں رادھن برانچ بی گندے نالے کی مرمت۔

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری - ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی) ۔اضافی مالیات

محکمہ ءآبپاشی سندھ ۔حکومتِ سندھ

INFOTECH SOLUTIONS & CONSULTANTS

خلاصہ

مجوزہ پروجیکٹ (سندھ فلڈ ایمرجنسی ری -ہیبلیٹیشن پروجیکٹ-ایس ایف ای آر پی)سیلاب سے حفاظتی نظام، آبپاشی اور نکاسئ آب کے نظام میں بہتری لائے گا۔ اس کے ساتھ چھوٹے ڈیموں کی مرمت ، ناگہانی سیلاب سے ہونے والی تباہی میں کمی لانے کیلیے چھوٹے ڈیم/ پانی روکنے کے بند تعمیر کرے گا۔ اس کے علاوہ مجوزہ کاموں پر عملدرآمد سے ۱۲۰۰۰۰۰۰ لوگوں کی آبادی ، ۱۸۱۰۰۰۰ مکانات اور ۳۷۷۰۰۰۰ ایکڑ پر مشتمل فصلیں طوفانی بارشوں سے محفوظ ہوجائینگے۔

اس پروجیکٹ کے پانچ اہم اجزا ء ہیں:

جز ۱: بنیادی ڈھانچے کی دوبارہ بحالی جز ۲: ذرائع آمدن میں مدد فراہم کرنا، جز ۳ : قدرتی آفات سے مقابلہ اور اداروں کی فنی معاونت کے لئے اداروں کو مضبوط کرنا، جز ۴: پروجیکٹ کے انتظام اور عملدرآمد کے اخراجات ، جز ۵: ہنگامی حالات میں فوری انتظامات۔

منصوبہ برائے ماحولیات اور سماجی نظم و نسق (ای ایس ای ایم پی) ماحولیاتی و سماجی اثرات اور ان میں کمی لانے کیلیے جز ۱ کی نمائندگی کرتا ہے، جس میں ذیلی پروجیکٹ کے ماتحت جز بشمول سیلاب سے حفاظتی بند کے نظام کی مرمت اور بحالی شامل ہیں۔اس دستاویز میں اُن اسکیمون پر توجہ دی گئی ہے جن پر ضلع دادو میں عملدرآمد ہورہا ہے۔ اِن میں لاڑکانہ-سیوہن بند کی ازسر نو تعمیر/مرمت، سُپریو بندکی مرمت، خیرپورناتھن شاہ میں گندے پانی کے اخراج کے نیٹ ورک کی مرمت، میہڑ میں گندے پانی کے اخراج کے نالوں اور بڑی نہر کی مرمت، خیرپور ناتھن شاہ میں گندے پانی کے اخراج کے نالوں اور بڑی نہر کی مرمت، سنہری برانچ کی مرمت، ککول نہر۔ گندے نالے کی مرمت،رادھن نہر۔گندے نالے کی مرمت اور ضلع دادو میں رادھن برانچ بی گندے نالے کی مرمت شامل ہیں۔

منصوبے کی ابتدائی تحقیقات کے طئے شدہ معیار کے مطابق، مجوزہ منصوبے پر عملدرآمد سے کم تر درجے کے ماحولیاتی و سماجی اثرات مرتب ہونگے۔ امکان ہے کہ یہ خدشات عارضی ہونگے ، ان کی تلافی بھی ہوسکتی ہے اور پروجیکٹ کے مجوزہ علاقوں پر ان کے اثرات طویل عرصے تک نہیں رہینگے۔ ماحولیاتی وسماجی نظم و نسق کے اس منصوبے (اِی ایس ایم پی) کو عالمی بئنک کی تحفظ و سلامتی کی ٹیم کی مشاورت سے اس انداز میں تشکیل دیا گیا ہے کہ ذیلی پروجیکٹ میں کمتر نوعیت کے اندیشوں کا ازالہ کیا جاسکے۔ دوبارہ بحالی اور مرمت کے کام شیڈیول ۲ کے زمرے میں آتے ہیں۔ اس لئے ، منصوبے کے تحت ابتدائی ماحولیاتی چھان بین (آئے ای ای) کی گئی

اور تعمیراتی کام سے پہلے، 'غیر اعتراضی سرٹیفکیٹ 'یا این او سی حاصل کرنے کیلئے ۱۴مارچ ۲۰۲۴ کو سندھ اتھارٹی برائے ماحولیاتی تحفظ کے پاس درخواست جمع کرادی گئی ۔ بتاریخ ۲۳ مارچ ۲۰۲۴ ، غیر اعتراضی سرٹیفکیٹ 'یا این او سی کامیابی سے حاصل کرلیا گیا ہے۔

ذیلی پروجیکٹ کے علاقے کا ماحولیاتی اور سماجی بیس لائین، اوپر کی سطح اور زیر زمین پانی کے معیار کے ساتھ ساتھ اردگرد کی فضا اور شور کی سطح کے تجزئے سے طئے کیا گیا ہے۔ ماحولیاتی معیار کی بیس لائین کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ذیلی منصوبے کی سبھی مقامات پر کلورائیڈ کی اونچی سطح ہے۔مزید براں، سپریو بند کے مقام پر، پینے کے پانی میں کرومیم کی سطح قابل قبول حدود سے تجاویز کر گئی ہے۔سپریو بند کے فضائی معیار کی رپورٹ میں، ہوا میں معلق ذرات (ایس پی ایم) نمایاں طور پر اونچی سطح پہ ہیں۔ اردگرد کی فضا اور شور کی سطح کے حوالے سے مرتب شدہ رپورٹ سے ظاہر ہوتاہے کہ اعداد و شمار قابل قبول اور اورسندھ اینوائرنمنٹل کوالٹی اسٹینڈرڈس کی طئے شدہ حدود میں ہیں۔ ذیلی پروجیکٹ کی اراضی میں مخصوص جڑی بوٹیوں یا نایاب جانوروں کی کسی نسل کو بند نہیں کیا گیایہ علاقے جنگلی جانوروں کی پناہگاہ یا محفوظ قرار دیے گئے کسی علاقے کے نزدیک بھی نہیں ہیں۔

اس ذیلی پروجیکٹ کے مختلف علاقوں سے مٹی کے نمونوں کے حصول کا فریضہ (سندھ اتھارٹی برائے ماحولیاتی تحفظ -ایس ای پی اے سے منظورشدہ)میسرس ڈَکام لیبارٹری نے کیا اورسندھ اینوائرنمنٹل کوالٹی اسٹینڈرڈس(ایس اِی کیو اے) کے طئے شدہ معیار کے مطابق ان اجزا ءکا تجزیہ کیا گیا۔ ذیلی پروجیکٹ کا علاقہ ۲ اے کے حصے میں آتا ہے جہاں کے زلزلے کے جھٹکوں کی پیمائش (پی جی اے) ۰.۰۸ سے لیکر ۰.۲۴تک ہے۔ اپریل، مئی، جون کے مہینوں میں یہاں موسم گرما میں درجۂ حرارت ۴۱سیلسیس سے بڑھ جاتا ہے۔ اس علاقے میں بارشوں کی سالانہ اور اوسط پیمائش ۳.۹سے ۶.۵ملی میٹر ہے۔

منصوبے کے مجوزہ علاقوں میں سماجی بیس لائین جوڑنے کے لئے مختلف دیہاتوں اور آبادیوں میں سروے کیے گئے اور مشاورت حاصل کی گئی۔ دیہات کا انتخاب اس بنیاد پر کیا گیا کہ حکمت عملی کے حوالے سے وہ آبادیاں منصوبے کی اثر نفوذ والی راہداری کے کتنے نزدیک ہیں اور ذیلی پروجیکٹ پر ان کے کیا براہِ راست اثرات ہونگے۔ دیہاتی نمائندوں اور دوسرے اہم شراکت داروں نے ، ان اقدامات کے سلسلے میں سندھ محکمۂ آبپاشی کی بہت تعریف کی۔ گاؤں کے ان نمائندین کے بقول، وہ پُرامید ہیں کہ مجوزہ کاموں پر عملدرآمد سے ان کےآشیانوں کا تحفظ ہوگا، ان کی روزی روٹی اور ذرائع آمدن کی حفاظت ہوگی، نقل مکانی کا خطرہ کم ہوجائے گا اور اس طرح ان کی غربت کی میں کمی آتی جائے گی۔

ذیلی پروجیکٹ کی چھان بین ، ماحولیاتی اور سماجی معاملات کی ایک فہرست کے ذریعے عمل میں لائی گئی۔ انفرادی فہرستیں پر کرنے کے لئے زمینی سروے کیا گیا۔ ان سرویز کے دوران جو بھی ماحولیاتی اور سماجی اندیشے قلمبند ہوئے، ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق کے منصوبے (ای ایس ایم پی) کی تشکیل کے دوران ان سب معاملات پر غور کیا گیا۔ بحالی اور مرمت کے کام کل اراضی تک محدود رہینگے۔ اس اراضی میں عوامی استعمال کی کوئی عمارت یا کاروباری سرگرمیوں کا کوئی وجود نہیں دیکھا گیا۔ مجوزہ منصوبے میں تعمیری مقاصد کے لئےمقررکردہ کل اراضی، محکمہَ آبپاشی سندھ۔ حکومتِ سندھ کی جائیداد ہے۔ محکمہَ آبپاشی سندھ-حکومتِ سندھ کی متعلقہ ڈویزن سے، اس زمین کی ملکیت کا رسمی مراسلہ حاصل کرلیا گیا ہے جس میں سرکاری وراثت کی توثیق کی گئی ہے۔ اس لیٹر کو بطور **ضمیمہ ۔۱** شامل کیا گیا ہے۔ جبکہ مجوزہ ذیلی پروجیکٹ کے درمیانی مقام پر ۵۰۰ فیٹ تک غیرارادی منفی اثرات کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ ذیلی پروجیکٹ قریب آثارِ قدیمہ کا کوئی نشان نظر نہیں آیا، متعلقہ پروجیکٹ کی جگہ یا اس کے آسپاس کسی طرح کے قدرتی یا ثقافتی مسکن نہیں دیکھے گئے کہ جن کا تعمیری کام کی وجہ سے متاثر ہونے کا اندیشہ ہو۔ اس تعمیری مرحلے کے دوران سماجی لحاظ سے حساس مقامات مثلن مساجد، اسکول، بنیادی صحت مرکز اور قبرستان وغیرہ کے غیر ارادی طور پر متاثر ہونے کا امکان ہے۔ لیکن یہ اثرات وقتی ہونگے (نقصانات میں کمی لانے والی تدابیر) سےان کی تلافی ہوسکتی ہے، اور یہ اثرات کم اہمیت کے اور مختصر مدت کیلئے ہیں۔

تعمیراتی کاموں میں آسانی پیدا کرنے کیلئے، **فہرست ۴** میں ذکر کردہ ۱۶ چھوٹے درختوں کو ہٹانے کی ضرورت ہے۔ ان میں سے کوئی بھی درخت آئی یو سی این کی فہرست میں شامل نہیں جن کے ختم ہونے کا خطرہ ہو۔ اس قسم کے ۸۰اور درخت لگائے جائینگے جس کا ذمہ تعمیراتی ٹھیکیدار کے سَر ہوگا ، یعنی ایک درخت کی کٹائی کے بدلے پانچ (۱:۵) اور درختوں کی شجرکاری کی جائے گی۔ اس عمل کو آسان بنانے کی خاطر، تعمیری کاموں کے آغاز سے پہلے درختوں سے متعلق چیزوں کی تفصیل یا انونٹری تیار کی جائے گی۔ ذیلی پروجیکٹ کی حدود میں کسی قسم کے تحفظاتی جنگلات نظر نہیں آئے، نہ ہی مخصوص جڑی بوٹیوں یا نایاب جانوروں کی نسل دیکھی گئی۔

تعمیراتی کام سے وابستہ مزدوروں اور پیشے سے وابستہ صحت اور حفاظت کے امور کو یقینی بنانے کے لئےجامع طریقہَ کار وضع کیا گیا ہے۔ اس میں بیماریوں اور حادثات سے بچنے کے لئے مستقل چھان بیں، مزدوروں اور دیہاتیوں کو صحت صفائی کے متعلق معلومات فراہم کرنا، صحت و صفائی کے لئے ضروری اقدامات کرنا، ہنگامی بنیادوں پر فوری امداد کے طریقوں پر عملدرآمد، صفائی کے لئے ضروری سہولیات کی فراہمی، پینے کے صاف پانی اور مزدوروں کیلئے کچرے کے ڈبوں کی فراہمی شامل ہیں۔ یہ تمام امور ایس ایف ای آر پی کیلئے تیارشدہ لیبر مئنجمینٹ پروسیجر کے مطابق اور بغیر کسی رکاوٹ کے اس کے ساتھہ منسلک ہیں۔

سندہ فلڈ ایمرجنسی ری- ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی) یا موجودہ منصوبہ برائے ماحولیات و سماجی نظم و نسق (ای ایس ایم پی) پر عملدرآمد کیلئے شعبۂ عملدرآمدگی یا پروجیکٹ امپلی منٹیشن یونٹ (پی آئی یو) سندہ کے محکمۂ آبپاشی کی ذمیداری ہوگی۔ اس کا سربراہ پروجیکٹ ڈائریکٹر ہے۔ پروجیکٹ امپلی منٹیشن یونٹ (پی آئی یو) میں کنسٹرکشن سپروژن کنسلٹنٹ (سی ایس سی) کو بھی شامل کیا گیا ہے جو تعمیراتی امور کی نگرانی کا ذمیدار ہوگا۔ علاوہ ازیں ، تعمیراتی کاموں کے ٹھیکیدار کے پاس نقصانات میں کمی لانے کے لئے اقدامات کرنے اور موجودہ ای ایس ایم پی میں واضح شدہ دوسری ضروریات کی فراہمی کیلئے، ماحولیاتی و سماجی صحت اور تحفظ کے لیبر افسر کی تقرری کرے گا۔

اینوائرنمنٹل ائنڈ سوشل مئنجمینٹ پلان پر عملدرآمدگی کیلئے -/ ۴٦٩٩٦۵۰۰روپے کا الگ بجٹ مختص کیا گیا ہے۔